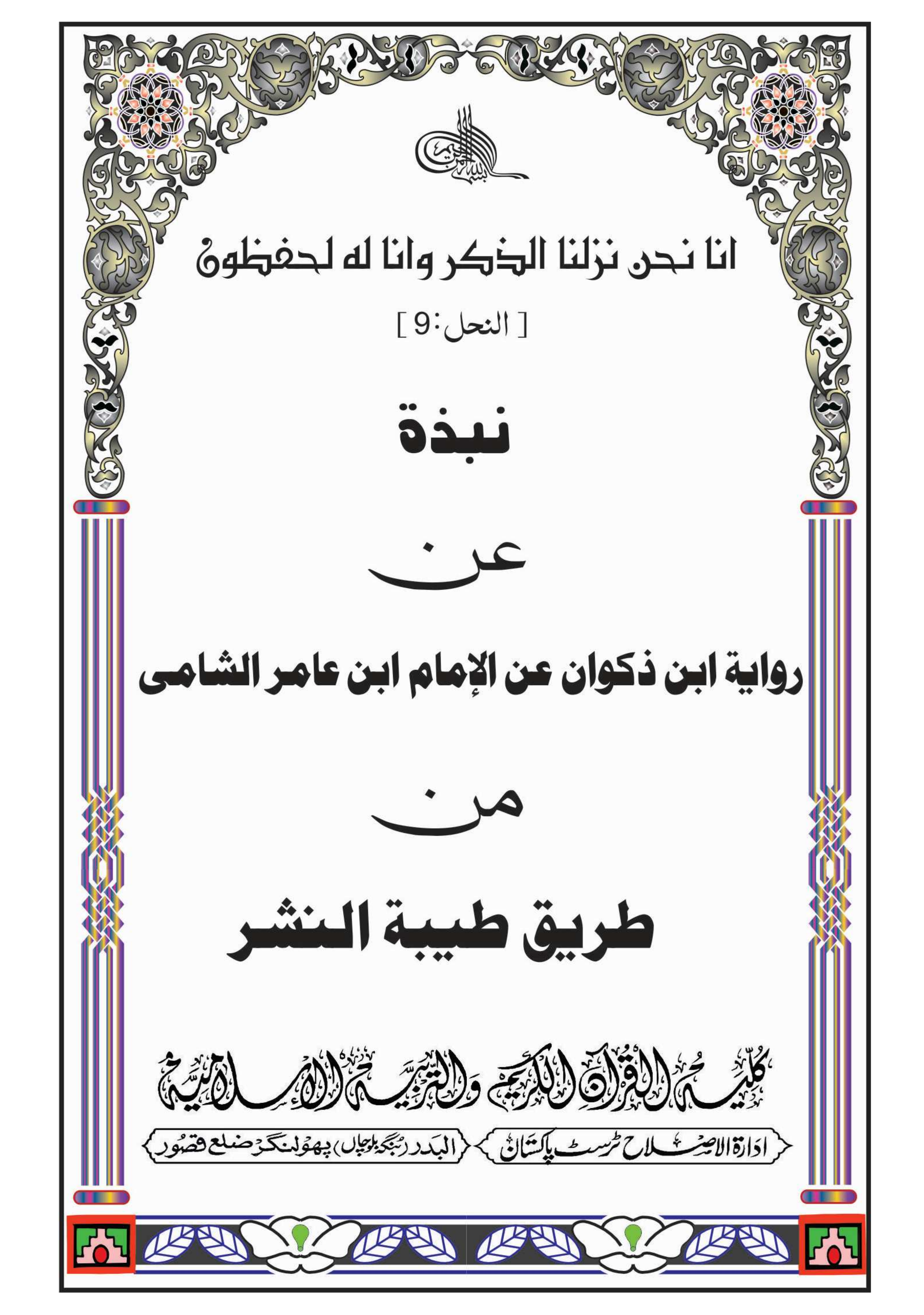


بسم الله الرحمن الرحيم

انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون

[النحل:9]

نبذة

عن

رواية ابن ذكوان عن الإمام ابن عامر الشامی

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية

ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان

البدر (بنگلہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام عبداللہ بن عامر شامی رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابوعمران عبداللہ بن عامر بن یزید بن تمیم بن ربیعہ ابن عامر بن عبداللہ بن عمران شامی تابعی۔ آپ قراء سبعہ میں زمانہ کے لحاظ سے سب سے مقدم اور خالص عربی ہیں۔ آپ 21ھ میں علاقہ بلقاء کی بستی 'رحاب' میں یا 'جابیہ' مقام پر پیدا ہوئے۔ اور اپنے زمانے میں قراءت میں اہلِ شام کے امام تھے۔ اور ملکِ شام کے فتح ہونے کے بعد دمشق میں ہی مقیم ہو گئے تھے۔

آپ نے جامع مسجد اموی میں ولید بن عبدالملک اور عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ کے دورِ خلافت میں اور اس کے بعد بھی کئی برس تک امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دیئے۔ اور عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ باوجود امیر المومنین ہونے کے آپ کی اقتداء میں نماز ادا کرتے تھے۔ اسی طرح آپ شہر کے قاضی بھی تھے۔ اور اگر مسجد میں کوئی بدعت کا کام ہوتا دیکھتے تو اس کو سختی سے منع کرتے تھے۔

ایک مرتبہ آپ کو عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے نماز میں رفع الیدین نہ کرنے پر کسی قدر مارا۔ جس کے بعد آپ نے کبھی اس کو ترک نہ کیا۔

آپ نے جب مدینہ کا سفر کیا تو وہاں خلیفۂ ثالث عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے تلاوت کا سماع بھی کیا اور ان سے قرآن کا کچھ حصہ عرضاً پڑھا بھی۔

ابوعلی اہوازی کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ امام، عالم اور معلومات میں ثقہ، حفظ کیے ہوئے علم کے پورے ضابط ومحافظ تھے...... اور آپ نے کبھی کوئی بات حدیث اور خبر کے خلاف نہیں فرمائی۔

شیوخ: آپ نے چار صحابہ کرام سے قراءت عرضاً وسماعاً حاصل کی:

1. ابوہاشم مغیرہ بن عبداللہ مخزومی رضی اللہ عنہ (یہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شاگرد تھے)
2. فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ
3. ابودرداء عویمر بن زید بن قیس رضی اللہ عنہ
4. واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ

تلامذہ: آپ کے آٹھ شاگرد مشہور و معروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی۔ان میں سے چند یہ ہیں:

1. یحیٰ بن ذماری رحمہ اللہ یہ شام میں آپ کے جانشین مقرر ہوئے۔
2. عبدالرحمٰن بن عامر رحمہ اللہ یہ آپ کے بھائی تھے۔
3. یزید بن ابی ملک رحمہ اللہ
4. سعید بن عبدالعزیز رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے بزمانہ ہشام بن عبدالملک 10 محرم الحرام 118ھ میں بعمر 97 سال دمشق میں ہی وفات پائی۔

ابن ذکوان قرشی رحمۃ اللہ علیہ

نام:

ابو عمرو عبداللہ بن احمد بن بشیر بن ذکوان بن عمرو بن حسان بن داود بن حسنون بن سعد بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر قرشی ۔آپ پردادا کی نسبت سے 'ابن ذکوان' کہلاتے ہیں۔آپ 10 محرم الحرام 163ھ میں پیدا ہوئے۔ اور شام میں بالاتفاق قراءت کے امام ،مشہور استاد اور دمشق کی جامع اموی کے امام ہیں ۔ایوب بن تمیم رحمہ اللہ کی وفات کے بعد شام میں بالاتفاق رائیس القراء تھے۔آپ سے بہت سے محدثین نے حدیث روایت کی ہے۔

آپ عصا لے کر چلتے تھے۔محمد بن فیض کہتے ہیں کہ ایک روز میرے ہاتھ میں ابن ذکوان رحمہ اللہ کا عصا تھا کہ امام ہشام رحمہ اللہ نے دیکھ لیا اور پوچھا: یہ عصا کس کا ہے؟ میں نے کہا: ابن ذکوان رحمہ اللہ کا۔ ہشام رحمہ اللہ کہنے لگے: بخدا میں ابن ذکوان رحمہ اللہ کے باپ سے بھی بڑا ہوں لیکن عصا لے کر نہیں چلتا۔

علامہ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام ابن ذکوان رحمہ اللہ ، ہشام رحمہ اللہ سے بڑے قاری تھے اور ہشام رحمہ اللہ ، ابن ذکوان رحمہ اللہ سے بڑے عالم تھے۔

شیوخ: آپ امام عبداللہ بن عامر رحمہ اللہ سے دو واسطوں کے ذریعے قراءت نقل کرتے ہیں۔ آپ نے ابوسلیمان ایوب بن تمیم رحمہ اللہ سے پڑھا انہوں نے یحییٰ بن حارث ذماری رحمہ اللہ سے اور انہوں نے امام ابن عامر شامی رحمہ اللہ سے پڑھا۔

اس کے علاوہ آپ نے امام کسائی رحمہ اللہ سے بھی پڑھا جب وہ شام تشریف لائے۔ اسی طرح آپ نے اسحاق بن مسیبی رحمہ اللہ سے صرف قراءت کے اختلافات سماع کیے جو کہ امام نافع رحمہ اللہ کے شاگرد تھے۔

تلامذہ: آپ کے 23 شاگرد مشہور و معروف ہیں جنہوں نے آپ سے عرضاً قراءت نقل کی ہے۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

❶ آپ کے بیٹے احمد رحمہ اللہ ❷ ہارون بن موسیٰ اخفش رحمہ اللہ ❸ محمد بن موسیٰ صوری رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 28 شوال 242ھ/ 856ء میں بعمر 69 سال دمشق میں ہی وفات پائی۔

اولاد:

آپ کے ایک صاحبزادے 'احمد' کا نام ملتا ہے۔

الاصول وفروش

باب البسملة

(1) بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) (2) سکتہ (3) وصل

باب المد والقصر

❶ مدمتصل ومنفصل: (1) توسط (2) طول جیسے: (جَآءَ - شَآءَ - لِمَآ اَصَابَهُمْ)

❷ عین مریم اورعین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: (1) قصر (2) توسط (3) طول

باب هاء الكناية

الفاظ	من طريق الشاطبية	زيادت الطيبة
يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75، معًا)-نُوَلِّهٖ (النساء:115)- نُصْلِهٖ (النساء:115)-نُؤْتِهٖ (ال عمران:145، معًا والشوریٰ :20)- فَاَلْقِهْ (النمل:28) -وَيَتَّقِهٖ (النور:52)- يَرْضَهُ لَكُمْ (الزمر:7)	صلہ	قصر
اَرْجِهْ (الاعراف:111 والشعراء:36)	اَرْجِئْهِ	×

استفهام مکرر

مندرجہ ذیل سورتوں میں وہ پہلے میں اخبار اور دوسرے میں استفہام (یعنی: تحقیق بلا ادخال) کرتے ہیں:

	سورتیں	آیت		سورتیں	آیت		سورتیں	آیت
❶	الرعد	5	❷	الاسراء (دونوں)	49-98	❸	المومنون	82
❹	العنكبوت	28	❺	السجدہ	10	❻	الصّٰفّٰت (دونوں)	16-53

اور دو مقامات پر ان کے لیے پہلے میں استفہام (یعنی: تحقیق بلا ادخال) اور دوسرے میں اخبار ہے:

	سورت	آیت		سورت	آیت
❶	النمل	67	❷	النازعات	10

اور مندرجہ ذیل سورت میں ان کے لیے دونوں میں استفہام بالتحقیق ہے:

سورت	آیت
الواقعة	47

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ **يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجَ** – **مُؤْصَدَةٌ**: (حيث وقع) ان کلمات کے ہمزہ میں ہرجگہ ابدال کرتے ہیں۔

❷ **هُزُوًا** – **كُفُوًا** :(حیث وقع) کوہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا] پڑھتے ہیں۔

❸ **ءَ اَذْهَبْتُمْ** (الاحقاف:20)–**ءَ اِنَّكُمْ** (الاعراف:81)– **اَئِنَّ لَنَا** (الاعراف:113)–ان کلمات کووہ استفہام اوران کے دوسرے ہمزہ میں تحقیق بلاادخال کرتے ہیں۔

❹ **ءَ اٰمَنْتُمْ:** (الاعراف:123 وطٰهٰ:71 و الشعراء:49) اس کلمہ کووہ استفہام اوراس کے دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

❺ **ءَ اٰلِهَتُنَا:** (الزخرف:58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلاادخال کرتے ہیں۔

❻ **ءٰآلذَّكَرَيْنِ** (الانعام:143-144)–**ءٰآللّٰهُ** (یونس:59-النمل:59)–**ءٰآلْئٰنَ** (یونس:51-91)
ان کلمات میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

﴿1﴾ ابدال مع المد ﴿2﴾ تسہیل

﴿ باب همزتين من كلمة ﴾

❶ لفظ[ءَاَعْجَمِيٌّ](فصلت:44)اور[ءَاَنْ كَانَ](فصلت:44) میں ان کے لیے دووجہیں ہیں:

﴿1﴾ تسہیل بلاادخال (بطریق الشاطبیۃ) ﴿2﴾ تسہیل مع الادخال (زیادت الطیبۃ)

❷ لفظ[ءَاَسْجُدُ](الاسراء:61) میں ان کے لیے دووجہیں ہیں:

﴿1﴾ تحقیق بلاادخال (بطریق الشاطبیۃ) ﴿2﴾ تسہیل بلاادخال (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب الادغام الصغير ﴾

❶ اِذْ کی ’ذال‘ کا ’دال‘ میں (بطریق الشاطبیۃ) ادغام اور (زیادت الطیبۃ) اظہار کرتے ہیں۔جیسے:[اِذ دَّخَلُوْا]

❷ قَدْ کی ’دال‘ کا تین حروف (ذ -ض -ظ) میں صرف ادغام اور (زا) میں خُلف کے ساتھ ادغام کرتے ہیں۔ جیسے:[وَلَقَد ذَّرَأْنَا - فَقَد ضَّلَّ - فَقَد ظَّلَمَ - وَلَقَد زَّيَّنَّا]

❸ لفظ[اَنْبَتَتْ سَبْعَ](البقرۃ:261) میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) اظہار اور (زیادت الطیبۃ) ادغام ہے۔

❹ تائے تانیث کا 'ظاء' میں ادغام بلاخُلف کرتے ہیں۔جیسے:[كَانَتْ ظَّالِمَةً] اور 'صاد' میں بھی بلاخُلف وہ بھی صرف دو جگہ (حَصِرَتْ صُّدُوْرُهُمْ (النساء:90)۔ لَهُدِّمَتْ صَّوَامِعُ (الحج:40)) میں، اور تائے تانیث کا 'ثاء' میں (بطریق الشاطبیۃ) ادغام اور (زیادت الطیبۃ) اظہار کرتے ہیں۔جیسے:[كَذَّبَتْ ثَّمُوْدُ]

باب حروف قربت مخارجها

❶ [لَبِثْتَّ - لَبِثْتُّمْ - يُرِدْ ثَّوَابَ - اِتَّخَذْتُّ - اَخَذْتُّهُمْ] اور اس کے تمام باب میں ادغام کرتے ہیں۔

❷ لفظ[اُوْرِثْتُمُوْهَا](الاعراف:43 والزخرف:72) میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) اظہار اور (زیادت الطیبۃ) ادغام ہے۔

❸ لفظ[يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (یٰسٓ:1، 2)۔ نٓ وَالْقَلَمِ (نٓ:1)] میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) ادغام اور (زیادت الطیبۃ) اظہار ہے۔

باب الفتح والإمالة

❶ [شَاءَ - جَاءَ - اَلتَّوْرٰىةَ] ان کلمات میں امالہ کرتے ہیں۔

❷ لفظ[فَزَادَهُمُ اللّٰهُ (البقرة:10)] میں صرف امالہ، اس کے علاوہ ہر جگہ (زَادَ) میں امالہ وعدم امالہ دونوں کرتے ہیں۔

❸ لفظ[الْمِحْرَابَ] کی جب 'باء' مکسور ہو تو اس میں صرف امالہ، اور جب مکسور نہ ہو تو اس میں امالہ وعدم امالہ دونوں کرتے ہیں۔

❹ لفظ 'رَاٰى' جیسے بھی آئے متحرک سے پہلے، جیسے:(رَاٰى كَوْكَبًا) اس کی 'راء' اور 'ہمزہ' میں وہ صرف امالہ کرتے ہیں۔اور لفظ (رَءَاهُ - رَءَاهَا - رَءَاكَ) (حيث وقع) میں ان کے لیے امالہ وعدم امالہ دونوں ہیں۔

اور لفظ 'رَاٰى' جب ساکن سے پہلے آئے، جیسے:(رَءَا الشَّمْسَ - رَءَا الْقَمَرَ) تو اس میں وصلاً ان کے لیے فتح اور وقفاً امالہ ہے۔

❺ حروف مقطعات میں سے (ح ۔ ر) اور سورت مریم کی یاء میں صرف امالہ کرتے ہیں۔

❻ درج ذیل کلمات میں ان کے لیے امالہ بالخُلف ہے:

[هَارٍ - حِمَارِكَ - اَلْحِمَارِ - اَلْاِكْرَام - عِمْرَانَ - اِكْرَاهِهِنَّ (النور:33) - اَدْرَاكَ - اَدْرَاكُمْ]

❼ درج ذیل قاعدوں میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیہ) فتح اور (زیادت الطیبۃ) امالہ ہے:

① ہر وہ الف جو 'راء متطرفہ مکسورہ' کے بعد ہو۔ جیسے: (اَبْصَارِهِمْ - اَلنَّارِ - اَلْاَبْرَارِ) اسی طرح [كَافِرِيْنَ - اَلْكَافِرِيْنَ] میں بھی۔

② ہر وہ الف متطرفہ جو 'راء' کے بعد ہو۔ جیسے: (بُشْرٰى - اُخْرٰى)

③ لفظ [مُزْجٰةٍ (یوسف:88) - يُلَقّٰهُ (الاسراء:13) - اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ (النحل:1) - خَابَ - لِلشَّارِبِيْنَ - اَلْحَوَارِيّٖنَ - مَشَارِب] میں۔

باب فی احکام النون الساکنۃ والتنوین

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل - ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:

(هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

باب السکت

سکتہ میں ان کے لیے تین مذاہب ہیں:

❶ اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول میں سکتہ

❷ اَلْ ، شَیْء ، ساکن المفصول، ساکن الموصول میں سکتہ

❸ مطلقاً عدم سکتہ

باب یاءات الاضافۃ

لفظ [وَيٰقَوْمِ مَالِيْ اَدْعُوْكُمْ] (المومن:41) میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) اسکان الیاء اور (زیادت الطیبۃ) فتح الیاء بھی ہے۔

باب التکبیرات

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورة التوبة کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورة الضحٰی کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴾ باب فروش الحروف ﴿

❶ ہر وہ دو ساکن جن میں پہلا ساکن منون ہو تو اس میں ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) پہلے ساکن کا کسرہ اور (زیادت الطیبۃ) پہلے ساکن کا ضمہ ہے۔ جیسے: (بَعۡضٍ ۨ انۡظُرۡ - فَتِيۡلًا ۨ انۡظُرۡ)

اس سے (بِرَحۡمَةٍ ۨ ادۡخُلُوا (الاعراف:49) - خَبِيۡثَةٍ ۨ اجۡتُثَّتۡ (ابراھیم:26)) مستثنیٰ ہیں۔ ان میں (دونوں طریقوں سے) ضمہ وکسرہ ہے۔

❶ لفظ [اِبۡرٰهِيۡمَ] قرآن مجید میں 69 بار آیا ہے۔ لیکن ان میں مختلف فیہ 33 ہیں:

① تمام الفاظِ [اِبۡرٰهِيۡمَ] جو سورۃ البقرۃ میں آئے ہیں (اور وہ 15 ہیں) ان میں (دونوں طریقوں سے) ان کے لیے دو وجوہ ہیں: (اِبۡرٰهِيۡمَ) بالیاء، اور (اِبۡرٰهَامَ) بالالف۔

② ان کے علاوہ درج ذیل مقامات پر ان کے لیے (بطریق الشاطبیۃ) بالیاء اور (زیادت الطیبۃ) بالالف ہے:

[سورۃ النساء: 125 معًا، 163 والانعام: 161 والتوبۃ: 114 معًا وابراھیم: 35 والنحل: 120، 123 ومریم: 41، 46، 58 والعنکبوت: 31 والشوریٰ: 13 والذاریات: 24 والنجم: 37 والحدید: 26 والممتحنۃ: 4]

❷ **بَسۜطَةً:** (الاعراف:69) - **اَمۡ هُمُ الۡمُصَۜيۡطِرُوۡنَ:** (الطور:37) - **بِمُصَۜيۡطِرٍ:** (الغاشیۃ:22)

ان تین کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** ص ② **زیادت الطیبۃ:** س

لیکن سورۃ البقرۃ: 245 میں جو [وَيَبۡصُۜطُ] ہے۔ اس میں دونوں طریقوں سے 'س' اور 'ص' ہے۔

❸ **اِقۡتَدِهۡ:** (الانعام:90) اس میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** صلۃ الھاء ② **زیادت الطیبۃ:** ① قصر الھاء ② اسکان الھاء

❹ **وَلَنَجۡزِيَنَّ:** (النحل:96) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** وَلَيَجۡزِيَنَّ ② **زیادت الطیبۃ:** وَلَنَجۡزِيَنَّ

❸ **تَصِفُوْنَ** :(الانبیاء:112)۔ **اِنَّهٗ خَبِيْرٌ بِمَا تَفْعَلُوْنَ** : (النمل:88)۔ **اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ**:(یٰسٓ:68)

ان تین کلمات میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** خطاب ② **زیادت الطيبة:** غیب

❹ **ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا** : (الاحزاب:14)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** لَاٰتَوْهَا ② **زیادت الطيبة:** لَآتَوْهَا

❹ **تَاْمُرُوْنِّیْ**: (الزمر:68)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** دونون مخفف کے ساتھ ② **زیادت الطيبة:** ایک نون مخفف کے ساتھ

❸ **يَدْعُوْنَ**:(الغافر:20)- **وَمَا تَشَآءُوْنَ**:(الدھر:30)ان دو کلمات میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** غیب ② **زیادت الطيبة:** خطاب

❸ **عَلٰی کُلِّ قَلْبِ**:(الغافر:35)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** قلبٍ ② **زیادت الطيبة:** قلبِ

❸ **اَوْيُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ**:(الشوریٰ:51)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** يُرْسِلَ ، فَيُوْحِيَ ② **زیادت الطيبة:** يُرْسِلُ ، فَيُوْحِيْ

❸ **انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ**:(المطففین:31)اس میں ان کے لیے دووجوہ ہیں:

① **الشاطبية:** فَكِهِيْنَ ② **زیادت الطيبة:** فَكِهِيْنَ

باب التحریرات

1

من طریق محمد بن احمد الرملی عن محمد بن موسیٰ الصوری

مد متصل - منفصل	توسط
یُؤَدِّہٖ - نُوَلِّہٖ - نُصْلِہٖ - نُؤْتِہٖ	صلہ و اختلاس
یَرْضَہُ لَکُمْ - ھُمُ اقْتَدِہْ	اختلاس
ءَاِذَا مَامِتُّ (مریم:66)	استفہام
لفظ [ءَاَعْجَمِیٌّ - ءَاَنْ کَانَ]	تسہیل بلا ادخال
سکتہ	ہر جگہ
اِذْ کی 'ذال' کا 'دال' میں: قَدْ کی 'دال' کا 'زا' میں: تائے تانیث کا 'ثاء' میں: لفظ [اُوْرِثْتُمُوْھَا]: اور لفظ [اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ]:	اظہار
زَادَ-ھَارٍ-اَدْرٰکَ-خَابَ - اَدْرٰکُمْ-اَتٰی اَمْرُ اللّٰہِ- یُلَقّٰہُ اور 'ذوات الراء' میں:	امالہ
ہر وہ دو ساکن جن میں پہلا ساکن منون ہو: (بِرَحْمَةٍ نِ ادْخُلُوْا)	ہر جگہ 'ضمہ'
[الْمُصَیْطِرُوْنَ] (الطور:37) [بِمُصَیْطِرٍ] (الغاشیة:22)	ص
لفظ [وَلَنَجْزِیَنَّ] (النحل:96)	یاء
[تَفْعَلُوْنَ] (النمل:88) [اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ] (یٰسٓ:68) [وَمَا تَشَآءُوْنَ] (الدھر:30)	خطاب

عین مریم اور عین شوریٰ میں	قصر-توسط-طول
فَاَلْقِہٖ - وَیَتَّقِہٖ	صلہ
باب "آٰلْئٰنَ"	ابدال
ءَاَسْجُدُ (الاسراء:61)	تحقیق
في الام والراء	عدم غنہ
[کُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63)	تفخیم
حِمَارِکَ-اَلْحِمَارِ-اَلْاِکْرَامِ- عِمْرَانَ-اِکْرَاھِھِنَّ- کَافِرِیْنَ -اَلْکَافِرِیْنَ-لِلشّٰرِبِیْنَ- رَءَاہُ -رَءَاھَا-رَءَاکَ-مُزْجٰىةٍ -اَلْحَوَارِیّٖنَ- مَشَارِبُ- الْمِحْرَابَ (جب 'باء' مکسور نہ ہو)	فتح
مذکورہ ہر جگہ لفظ (اِبْرٰھِیْمَ) میں	بالالف
[وَیَبْصُطُ] (البقرة:247) [بَصْطَةً] (الاعراف:69)	س
[وَیٰقَوْمِ مَالِیْٓ اَدْعُوْکُمْ] (المومن:41)	اسکان
[فَلَا تَسْئَلْنِیْ] (الکہف:70)	اثبات (مطلقاً)
[تَصِفُوْنَ] (الانبیاء:112) [یَدْعُوْنَ] (الغافر:20) [تُؤْمِنُوْنَ] (الحاقة:41) [تَذَکَّرُوْنَ] (الحاقة:42)	غیب

[لَااٰتَوْهَا] (الاحزاب:14)	لَا تَوْهَا	[تَاْمُرُوْنِّيِ] (الزمر:68)	دونوں مخفف
[اِلْيَاسَ] (الصّٰفّٰت:123)	ہمزہ وصلی	[تُخْرَجُوْنَ] (الروم:19)	تُخْرَجُوْنَ
[اَلَمْ نَخْلُقْكُمْ] (المرسلت:20)	ادغام تام	[عَلٰى كُلِّ قَلْبٍ] (الغافر:35)	عدم تنوین
[يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ] (یٰسٓ:1، 2) [نٓ وَالْقَلَمِ] (نٓ:1)	ادغام	[اَوْيُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ] (الشورٰی:51)	يُرْسِلُ ، فَيُوْحِيَ
[فَكِهِيْنَ] (المطففین:31)	فَكِهِيْنَ	[سَلَاسِلَ] (الدھر:4) میں وقفاً	حذف واثبات الالف

❷

﴿من طريقُ محمدبن النضر المعروف بابن الاخرمُ عنُ هارون بن موسیٰ الاخفش﴾

مدمتصل ۔ منفصل	توسط	عین مریم اور عین شوریٰ میں	قصر۔توسط۔طول
يُؤَدِّهٖ ۔نُوَلِّهٖ ۔ نُصْلِهٖ ۔ نُؤْتِهٖ فَاَلْقِهٖ ۔ وَيَتَّقْهِ ۔ يَرْضَهُ لَكُمْ ۔ هُمُ اقْتَدِهْ	صلہ	[يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ] (یٰسٓ:1، 2) [نٓ وَالْقَلَمِ] (نٓ:1)	ادغام
باب "آلْئٰنَ"	ابدال وتسہیل	فی الام والراء	غنہ
سکتہ	ساکن المفصول	ءَاَسْجُدُ (الاسراء:61)	تحقیق
ءَاِذَا مَامِتُّ (مریم:66)	استفہام	لفظ [ءَاَعْجَمِيٌّ ۔ ءَاَنْ كَانَ]	تسہیل بلاادخال
اِذْ کی 'ذال' کا 'دال' میں: تائے تانیث کا 'ثاء' میں:	ادغام	لفظ [اُورِثْتُمُوْهَا]: اور لفظ [اَنْبَتَتْ سَبْعَ]:	اظہار
قَدْ کی 'دال' کا 'زا' میں:	ادغام واظہار	لفظ (اِبْرٰهِيْمَ) (البقرۃ والے)	بالالف (باقی جگہ یاء)
اَدْرٰكَ۔ اَدْرٰكُمْ۔عِمْرٰنَ۔ حِمَارِكَ۔اَلْحِمَارِ	امالہ	اِكْرٰهِهِنَّ۔اَلْاِكْرَام۔هَارٍ	(1) امالہ (2) فتح
خَابَ ۔ كٰفِرِيْنَ ۔اَلْكٰفِرِيْنَ زَادَ۔لِلشّٰرِبِيْنَ۔يُلَقّٰهُ۔رَءَاهُ رَءَاهَا۔رَءَاكَ۔مُزْجٰةٍ۔مَشَارِبُ ۔اَلْحَوَارِيّٖنَ۔ اَتٰى اَمْرُ اللّٰهِ۔ اَلْمِحْرَابُ (جب 'باء' مکسور نہ ہو) اور 'ذوات الراء' میں:	فتح	[وَمَاتَشَآءُوْنَ] (الدھر:30) [يَدْعُوْنَ] (الغافر:20) [تومنون] (الحاقۃ:41) [تَذَّكَّرُوْنَ] (الحاقۃ:42)	غیب

[تَصِفُوْنَ](الانبیاء:112) [تَفْعَلُوْنَ] (النمل:88) [اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ](یٰسٓ:68)	خطاب
[وَیَبْسُطُ](البقرۃ:245) [بَسْطَةً](الاعراف:69)	ص
[مَالِیَ اَدْعُوْکُمْ](المومن:41)	اسکان
ہر وہ دو ساکن جن میں پہلا ساکن منون ہو: (فَتِیْلًا ۨ انْظُرْ)	ہر جگہ کسرہ
[لَاٰتَوْهَا] (الاحزاب:14)	لَاَ تَوْهَا
[اِلْیَاسَ] (الصّٰفّٰت:123)	ہمزہ وصلی و قطعی
[اَلَمْ نَخْلُقْکُّمْ](المرسلت:20)	ادغام تام
[کُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63)	تفخیم
[فٰکِهِیْنَ](المطففین:31)	فَکِهِیْنَ ، فٰکِهِیْنَ

[فَلَا تَسْـَٔلْنِّیْ](الکہف:70)	① مطلقاً اثبات ② **وصلاً**: اثبات **وقفاً**: حذف
[اَلْمُصَیْطِرُوْنَ](الطور:37) [بِمُصَیْطِرٍ](الغاشیۃ:22)	① س ② ص
لفظ[وَلَنَجْزِیَنَّ](النحل:96)	یاء
[بِرَحْمَةٍ ۨادْخُلُوا](الاعراف:49) [خَبِیْثَةِ ۨاجْتُثَّتْ](ابراهیم:26)	① ضمہ ② کسرہ
[تَاْمُرُوْنِّیْ](الزمر:68)	دونوں مخفف
[تُخْرَجُوْنَ] (الروم:19)	تُخْرُجُوْنَ
[عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ](الغافر:35)	تنوین
[اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ](الشوریٰ:51)	یُرْسِلَ ، فَیُوْحِیَ
[سَلٰسِلَا] (الدھر:4) میں وقفاً	حذف و اثبات الالف

﴿تمّت بحمد الله وحسن توفیقه﴾

